بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مدینۃ المسیح

قادیان ۶ ماہ تبلیغ - آج خطبہ جمعہ حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے پڑھا۔ جس میں مصلح موعود کے متعلق اپنے رویا کی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بیان فرمودہ پیشگوئی متعلق مصلح موعود سے نہایت لطیف تطبیق ثابت کی۔ چونکہ حضور لاہور تشریف لے جانے والے تھے۔ اس لئے نماز جمعہ کے ساتھ ہی نماز عصر پڑھائی۔ اور ساڑھے پانچ بجے تشریف لے گئے۔ سیدہ ام متین صاحبہ ہمراہ تشریف لے گئی ہیں۔ جناب مولوی عبدالرحیم صاحب درد اور جناب ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب بھی ساتھ گئے ہیں۔

لاہور ۶ ماہ تبلیغ - بذریعہ فون اطلاع موصول ہوئی ہے کہ حضور ۸ بجے بخیریت لاہور پہنچ گئے ہیں حضور کی طبیعت اچھی ہے۔ الحمد للہ ——— سیدہ ام طاہر احمد صاحبہ کے متعلق یہ اطلاع ملی ہے۔ کہ کھانسی کی شکایت ہے نبض کمزور ہے اور عام کمزوری بھی ہے۔ احباب خاص طور پر سیدہ موصوفہ کی صحت و عافیت کے لئے دعا فرمائیں ——— صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب

جلد ۳۲	۶ ماہ تبلیغ ۱۳۲۳ ہش	۹ صفر ۱۳۶۳ھ	۶ فروری ۱۹۴۴ء	نمبر ۳۲

روزنامہ الفضل قادیان ——— ۹ صفر ۱۳۶۳ھ

اچھوت اقوام کیلئے ذلت سے نکلنے کی ایک ہی صورت

اچھوت اقوام میں جوں جوں تعلیم پھیلتی جارہی ہے۔ ان میں یہ احساس بھی بڑھتا جارہا ہے۔ کہ ہندو دھرم احکام کے رنگ میں اور ہندو لوگ عملی طور پر ان تمام ذلتوں۔ تکلیفوں اور بربادیوں کا موجب ہیں۔ جن میں وہ ہزاروں سالوں سے مبتلا چلے آ رہے ہیں۔ اور آج بھی مبتلا ہیں۔ جبکہ کہا جاتا ہے۔ کہ ایک قوم پر دوسری قوم کے ظالمانہ غلبہ کا زمانہ گزر چکا ہے۔

اس احساس کے نتیجہ میں اچھوت اقوام کے سرکردہ لوگوں اور لکھے پڑھے آدمیوں میں کئی بار اُبال اٹھتا ہے۔ کہ وہ ان تمام بندشوں کو توڑ کر رکھ دیں۔ جن میں ہندو دھرم کے پیرؤوں نے انہیں جکڑ رکھا ہے۔ اور ان پابندیوں سے آزاد ہو جائیں جن میں وہ بُری طرح گرفتار ہیں۔ لیکن صدیوں کے جبر و تشدد اور ظلم و ستم نے انہیں کچھ ایسا پامال اور بے ہمت کر رکھا ہے۔ کہ ذرا سے کھٹکے پر بے دل ہو کر رہ جاتے اور ان کے سارے ارادے چکنا چور ہو جاتے ہیں۔ اس میں شبہ نہیں کہ ان پر قابو یافتہ لوگ جو خوب اچھی طرح منظم ہیں۔ مال و دولت پانی کی طرح بہا سکتے ہیں۔ اور جن کے اچھوت دست نگر ہیں۔ طرح طرح سے ڈرانے اور دھمکانے کے علاوہ نئے سے نئے لالچ اور طمع کے پھندے بھی اُن پر پھینکتے رہتے ہیں۔ اور ان کے کسی ارادہ اور عزم کو پورا نہیں ہونے دیتے۔ لیکن باوجود اس کے اگر کچھ لوگ جی کڑا کر کے اس عزم کے ساتھ کھڑے ہو جائیں۔ کہ جس ذلت اور مصیبت کے گڑھے میں ہندوؤں نے اچھوت اقوام کو گرا رکھا ہے۔ اس سے ضرور نکل آئیں گے۔ تو وہ ضرور کامیاب ہو جائیں۔ اور ان کی کامیابی اور جرأت کو دیکھ کر دوسرے لوگ بھی ہمت اور حوصلہ دکھائیں اور اچھوت اقوام میں انقلاب عظیم پیدا ہو جائے۔ ورنہ یاد رکھیں۔ ایک ارادہ اور عزم کر کے بار بار اسے توڑنا جہاں عام لوگوں میں بد دلی اور مایوسی پیدا کرنے کا موجب ہو رہا ہے۔ وہاں قابو یافتہ ہندوؤں کو اور زیادہ متشدد اور سنگدل بنا رہا ہے کیونکہ اس طرح وہ یہ سمجھتے ہیں۔ کہ جن لوگوں کو انہوں نے ذلت کی انتہاء تک پہنچا رکھا ہے وہ صرف دھمکیاں ہی دینا جانتے ہیں ان سے بنتا بناتا کچھ نہیں۔ پس ہم ان لوگوں کو جنہیں اچھوت کے نام سے پکارتے ہوئے بھی ہمارے دل کو چوٹ لگتی ہے۔ مگر ابھی تک چونکہ وہ اپنا یہ ذلت آفرین نام بھی تبدیل نہیں کر سکے۔ اس لئے اسی سے مخاطب کرنا پڑتا ہے۔ صدق دل سے یہ مشورہ دیتے ہیں۔ کہ وہ ہمت اور استقلال کے ساتھ اپنی حالت بدلنے کی کوشش کریں۔ پختہ عزم و ارادہ کے ساتھ کھڑے ہو جائیں۔ اور ظلم و ستم۔ ناانصافی و تنگدلی کے جس پہاڑ کے نیچے دبے ہوئے ہیں۔ اس سے باہر نکل آئیں۔

ڈاکٹر امبیدکار جو وائسرائے کی کونسل کے ممبر ہیں۔ اور اچھوتوں میں سرکردہ انسان۔ حال میں اچھوت اقوام کو بڑے مؤثر الفاظ میں اس طرف توجہ دلاتی ہے۔ انہوں نے کہا۔

"جیل سے نکل کر اگر کانگرسی لیڈروں نے مسلمانوں سے پاکستان کی بناء پر ۵۰ فی صدی کا فارمولا تسلیم کر لیا۔ تو پھر اچھوتوں کی سیاسی طاقت کا فیصلہ کیسے ہوگا۔ اچھوتوں کو ایک متحدہ محاذ قائم کر لینا چاہیئے۔ تاکہ وہ ملک کی آئندہ سیاست میں لڑ سکیں"۔

یہ متحدہ محاذ کس طرح قائم ہو سکتا ہے اور اس کی ضرورت کیوں پیش آئی۔ اس کے متعلق ڈاکٹر امبیدکار نے کہا۔

"اگر ہم اپنی گزشتہ دو ہزار سال کی مشکلات پر غور کریں۔ تو ہم اس نتیجہ پر پہنچتے ہیں۔ کہ ہندو دھرم ہی ان کا سب سے بڑا کارن ہے۔ دنیا کے تمام مذاہب میں سے صرف ہندو دھرم نے ہی ذات پات کی تمیز اور اچھوت پن کو تسلیم کیا ہے"۔

جب صورت حالات یہ ہے۔ تو پھر کیا کرنا چاہیئے۔ اس کا ایک ہی جواب ہو سکتا ہے۔ اور وہ یہ کہ ایسے دھرم سے کلیۃً قطع تعلق کر لیا جائے۔ اس بدمگی اور صفائی کے ساتھ قطع تعلق کیا جائے۔ کہ کسی کو بھولے سے بھی اس کی طرف منسوب کرنے کی جرأت نہ ہو چنانچہ ڈاکٹر امبیدکار نے بھی یہی علاج تجویز کرتے ہوئے کہا ہے۔

"دیہات میں ہم خودداری کی زندگی بسر نہیں کر سکتے۔ اس لئے میں اپنے اس اعتقاد کا اعادہ کرتا ہوں۔ کہ ہمیں ہندو دھرم کو چھوڑ دینا چاہیئے۔ اور مزید عرصہ کے لئے پابندیوں کو برداشت نہیں کرنا چاہیئے۔ اچھوتوں کو اپنے دل سے یہ خیال دور کر دینا چاہیئے۔ کہ وہ کسی طرح کسی جماعت سے کمتر حیثیت کے مالک ہیں"۔

(پربھات ۲ فروری)

یہ پہلا قدم ہے۔ جو اچھوت اقوام کو اپنی حالت بدلنے اور ذلت کی زندگی سے مخلصی پانے کے لئے اٹھانا چاہیئے۔ اور یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ جب تک وہ یہ قدم نہ اٹھائیں گی۔ اس وقت تک انکی کوئی کوشش کارگر نہیں ہو سکے گی۔ اور نہ ان مشکلات سے نکل سکینگی۔ جن میں مبتلا ہیں۔

حق شفع کے متعلق

حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد

حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے مسئلہ حق شفع کے متعلق حسب ذیل ارشاد فرمایا۔ ناظم قضاء

"فی الحال فیصلہ یہی ہے کہ شفع بغیر اشتراک راستہ کے نہیں چل سکتا۔ راستہ سے مراد وہ راستہ ہے۔ جو پرائیویٹ ہو۔ ان دونوں میں مشترک ہو۔ اسکے علاوہ کوئی شفع نہیں۔ ہاں ایک شخص اس بناء پر دعویٰ کر سکتا ہے۔ کہ اسے اس زمین یا مکان کی فروخت سے کوئی حقیقی نقصان خواہ مالی ہو۔ خواہ اخلاقی۔ خواہ مدنی پہنچتا ہے۔ اس صورت میں نالش کرنے والے پر بار ثبوت ہوگا کہ وہ ان امور کو ثابت کرے محض تخمین و قیاس پر اس کا فیصلہ نہیں کیا جا سکتا"۔ دستخط حضرت امیر المؤمنین

بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا

ایڈیٹر: غلام نبی

یاد رکھو! سال دہم دورِ اول کا آخری سال ہے۔ اس امت پر یہ دن پھر نہیں آئیں گے تحریک جدید کے جہاد میں شامل ہونے کا آخری وقت ۷ فروری ہے کیا آپ اس جہاد میں شامل ہو چکے؟ ورنہ فوراً شامل ہو جائیں۔ (فنانشل سیکرٹری تحریک جدید)

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق مبشر رویا دیکھنے والے احباب سے گزارش

قادیان ۴ فروری۔ آج کے خطبہ جمعہ میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے بعض احباب جماعت کے ان مبشر رویا کا ذکر فرمایا۔ جو انہوں نے انہی دنوں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق دیکھے ہیں۔ نیز فرمایا جن اصحاب نے اس قسم کے رویا دیکھے ہیں۔ وہ الفضل میں اشاعت کے لئے بھیجدیں۔ پس احباب کرام کی خدمت میں گزارش ہے۔ کہ جلد سے جلد ایسے رویا لکھ کر ارسال فرمادیں۔

سیدنا فضل عمر مصلح موعود

تم ظلِ رُسل ہو سیدنا[1] تم فضل عمر ہو سیدنا
تم مصلحِ کل ہو سیدنا۔ نبیوں کے قمر ہو سیدنا

مسعود جہاں ہو سیدنا مسعود زماں ہو سیدنا
مقصود جہاں ہو سیدنا۔ ممدوح بشر ہو سیدنا

تم راہِ دیارِ احمد ہو۔ تم شاہ سوارِ احمد ہو
تم رنگِ بہارِ احمد ہو۔ جنت کے ثمر ہو سیدنا

تم نورِ نظر ہو مہدی کے۔ تم لختِ جگر ہو مہدی کے
تم لعل و گہر ہو مہدی کے۔ موعود پسر ہو سیدنا

ہو مصلح دینِ اسلامی۔ فرزند گرامی اکرامی
ہے اپنی غلامی بیرامی۔ باحشمت و فر ہو سیدنا

اعلانِ حقیقت فرمایا۔ محفل کو ہماری گرمایا
تھا شوق نے دل کو برمایا۔ کیونکر نہ اثر ہو سیدنا

دو شنبہ مبارک دو شنبہ ہم کہہ رہے ہیں بے جنبہ
دشمن کا اڑا ہے سب پنبہ۔ بافتح و ظفر ہو سیدنا

ہر تین کے چوبھتے ہوتے ہو۔ اور تخم صداقت بوتے ہو
یوں داغ دلوں کے دھوتے ہو۔ بارانِ گہر ہو سیدنا

ایمان بھی ہم لاسے ہیں۔ رحمت کے نشاں کل پائے ہیں
انداز تمہارے بھائے ہیں الفت کی نظر ہو سیدنا

اکمل کی گزارش دوبارہ۔ یا رب ہو گنہ سے چھٹکارا
اب لاد چلا یہ بنجارہ۔ آسان سفر ہو سیدنا

[1] بعض ابتدائی مصرعے ۱۹۱۵ء کے ہیں۔ یہ بتانے کے لئے کہ ہم مدت سے راہ تکنے والے ہیں۔

ایام تبلیغ و سیرت کے متعلق اطلاع

ایام تبلیغ و ایام سیرت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم و دیگر پیشوایان مذاہب کے لئے حسب ذیل تواریخ تجویز کی گئی ہیں۔ (ناظر دعوۃ و تبلیغ)

نمبر	تاریخ		خصوصیات جو ان ایام کو حاصل ہیں
۱	۷ امان مارچ	تبلیغ غیر احمدی مسلمان	یکم مارچ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بیعت لینا شروع فرمائی۔ ۶ مارچ کو لیکھرام کی پیشگوئی پوری ہوئی
۲	۲۱ ہجرت مئی	سیرت پیشوایان مذاہب	انی احافظ کل من فی الدار اس ماہ میں الہام ہوا اور اب تک کہ ۴۰ سال سے زیادہ گزرے کوئی کیس طاعون سے نہیں ہوا۔ نیز اس ماہ میں عبداللہ آتھم سے مباحثہ ہوا۔
۳	۱۴ وفا جولائی	تبلیغ غیر مسلموں میں	سرخی کے چھینٹوں والا کشف پسر موعود کی ولادت کی پیشگوئی کا سبز اشتہار
۴	۵ نبوت نومبر	سیرت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم	حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا اشتہار کہ میں کن معنوں میں نبی ہوں بہشتی مقبرہ کی بنیاد رکھی۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب و حضرت مرزا شریف احمد

پروگرام تبلیغی ضلع لائل پور

(۱) ۱۵-۱۶ فروری چک نمبر ۸۸ جھنگ برانچ نزد سر شمیر
(۲) ۱۷-۱۸-۱۹ فروری۔ گوکھووال چک ۲۷۶ گ ب و چک نمبر ۲۸۳ وغیرہ
(۳) ۲۰-۲۱-۲۲ فروری۔ گوجرہ، قادر آباد وغیرہ
(۴) ۲۳-۲۴-۲۵ " ۔ کھتووالی، دھیرکے وغیرہ
(۵) ۲۶ فروری۔ ٹوبہ ٹیک سنگھ
(۶) ۲۷-۲۸ فروری۔ چک ۵۸ ج ب نزد کمالیہ
(۷) ۲۹ فروری و یکم مارچ۔ چک نمبر ۲۲۶ رکھ برانچ نزد گوجرہ
(۸) ۲-۳-۴ مارچ۔ کلیان پور و چک کھن وغیرہ ۵ مارچ واپسی لائل پور شہر
(۹) ۶-۷ مارچ۔ چک شیر کا
(۱۰) ۸-۹ مارچ۔ آنبہ ضلع شیخوپورہ
(۱۱) ۱۰-۱۱ مارچ۔ چک ۵۵۹ گ ب گوگیرہ برانچ لاٹھیانوالہ
(۱۲) ۱۲-۱۳-۱۴ مارچ۔ چک نمبر ۵۶۵ و چک نمبر ۵۶۲ گوگیرہ برانچ
(۱۳) ۱۵ مارچ۔ جڑانوالہ
(۱۴) ۱۶-۱۷-۱۸ مارچ۔ منڈی مویشیاں لائلپور شہر
(۱۵) ۱۹-۲۰ مارچ۔ دھنی دیو چک نمبر ۳۳۲ جھنگ برانچ
(۱۶) ۲۱-۲۲-۲۳ مارچ۔ گوکھووال چک ۱۲۱ گ ب و جنڈ والی وغیرہ
(۱۷) ۲۴-۲۵-۲۶ مارچ۔ ضلع کی تمام جماعتوں کا مشترکہ جلسہ لائل پور شہر میں وسیع پیمانہ پر منعقد ہوگا۔ اس کا تفصیلی پروگرام اور اشتہار علیحدہ شائع کرکے روانہ کیا جائیگا۔
(۱۸) ۲۷-۲۸ مارچ چنیوٹ
(۱۹) ۲۹ مارچ چک جھمبرہ
(۲۰) ۳۰ مارچ ٹونڈی چک نمبر ۱۰۸ جھنگ برانچ
(۲۱) ۳۱ مارچ چوہدری والہ چک نمبر ۱۰۸ گوگیرہ برانچ
(۲۲) یکم اپریل تا ۳ اپریل۔ بہلول پور چک نمبر ۱۲۷ رکھ برانچ ولدہڑ وغیرہ
(۲۳) ۴ اپریل کھیوہ۔ بنگلہ سلار والہ وغیرہ
(۲۴) ۱۵ اپریل۔ چوہڑی وغیرہ۔
۱۶ اپریل واپسی برائے مجلس مشاورت

ہر جماعت سے امید کی جاتی ہے۔ کہ وہ مقررہ تاریخوں پر مبلغین کی آمد سے پہلے جلسوں کا ہر طرح سے تسلی بخش انتظام فرمائیں۔ اور اوقات کو بہترین طور پر استعمال کریں۔ ان دورہ میں مبلغین جماعتوں کے ساتھ تعلق رکھنے والے

بزم حسنِ بیان ــــــ کا ــــــ لائحہ عمل

(۱) خدام میں تقریر کے لئے رغبت و شوق پیدا کرنا۔ اور مشق کرانا (۲) بزم حسن بیان "شعبہ تعلیم" کے ماتحت ہو گی (۳) ہر مجلس میں ایک بزم "بزم حسن بیان" کے نام سے قائم کی جائے (۴) اس بزم کے لئے علیحدہ ایک سیکرٹری مقرر کیا جائے (۵) ہر ہفتہ بزم کا اجلاس منعقد کیا جائے (۶) ہفتہ وار اجلاس کی رپورٹ شعبہ تعلیم کو ارسال کی جائے (۷) ہر تین ماہ کے بعد ایک مقامی تقریری مقابلہ کرایا جائے (۸) اس مقابلہ کی رپورٹ اور اول دوم اور سوم رہنے والوں کے اسماء سے مرکز کو اطلاع دی جائے۔ (۹) بزم حسن بیان مرکزیہ" کے نام سے ایک بزم قائم کی جائے (۱۰) بزم "حسن بیان مرکزیہ" کے ابتدائی رکن صدر مجلس منتخب فرمائیں۔ (۱۱) بزم حسن بیان مرکزیہ کے ماتحت ایک سالانہ تقریری مقابلہ کرایا جائے۔ (۱۲) سالانہ مقابلہ میں اول و دوم رہنے والے خدام کو "بزم حسن بیان مرکزیہ" کا رکن نامزد کیا جائے۔

قائدین و زعماء کرام اپنی اپنی مجالس میں اس لائحہ عمل کی اطلاع فرمادیں۔ اور اپنے ہاں بزم حسن بیان قائم فرماکر مجوزہ لائحہ عمل کے ماتحت بزم ہذا سے پورا پورا فائدہ حاصل کرنے کی ممکن کوشش فرمائیں جزاکم اللہ

ایک آیت کی مشکلات کا حل

(از حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب)

قرآن مجید میں ایک آیت آتی ہے۔ خُلِقَ الانسان من عَجَل۔ سأوریکم آیاتی فلا تستعجلون (انبیاء) جس کا ترجمہ یہ ہے۔ کہ انسان کی فطرت میں جلد بازی رکھی گئی ہے۔ میں عنقریب تم کو اپنے نشانات دکھاؤں گا۔ پس اے انسانو! تم جلدی مت کرو۔ یہ آیت مجھے مدتوں دل میں کھٹکتی رہی۔ اور تعجب اس بات پر تھا۔ کہ اللہ تعالےٰ خود ہی تو فرماتا ہے۔ کہ ہم نے انسان کی فطرت میں جلد بازی رکھی ہے۔ پھر خود ہی نصیحت فرماتا ہے۔ کہ میں تم کو اپنے نشانات دکھاؤں گا۔ مگر دیکھنا جلد بازی نہ کرنا۔ پہلے خود ایک خاصیت انسان کی طبیعت اور فطرت میں رکھدی۔ پھر نصیحت کردی۔ کہ دیکھنا اس فطرت کا اظہار نہ کرنا یہ تو وہی بات ہوئی۔ کہ ؎

درمیان قعر دریا تختہ بندم کردہٗ
باز میگوئی کہ دامن تر مکن ہشیار باش

پس انسان کو تعجیل پر مجبول کرکے اس کے برخلاف اس سے مطالبہ کرنا یہ کیونکر درست ہوسکتا ہے۔ بہت سوچا مگر کوئی حل اس کا سمجھ میں نہ آیا۔ کچھ مدت گذری۔ کہ ایک دوست نے جمعہ کے دن مسجد اقصےٰ میں خطبہ سے پہلے مجھ سے کچھ باتیں کیں۔ ان کی باتوں سے یکدم میرے ذہن میں اس اعتراض کا جواب آگیا۔ اللہ تعالےٰ ان کو جزائے خیر دے۔ کہ ان کی وجہ سے میرا دشوار کا پھنسا ہوا مسئلہ حل ہوگیا۔ اور وہ اس طرح۔

فرض کرو اس دوست کا نام زید تھا۔ تو معاملہ یہ تھا۔ کہ زید کے لڑکے کی ایک جگہ شادی ہوگئی۔ زید نے کہا کہ جلسہ ۴۳ء پر رخصتانہ ہوجائے۔ لڑکی کے باپ بکر نے کہا۔ کہ ہم اتنی جلدی انتظام نہیں کرسکتے اگلے جلسہ ۴۴ء پر رخصتانہ ہونا چاہیئے۔ غرض اس طرح بحث وتمحیص کے بعد فریقین ایک درمیانی راستہ پر راضی ہوگئے۔ یعنی یہ کہ کانفرنس ۱۹۴۴ء کے موقعہ پر اپریل میں رخصتانہ ہوجائے۔ اور ان میں اس پر عہد و پیمان ہوگیا۔ زید و بکر دونوں چونکہ میرے بھی دوست تھے۔ اس لئے اس شادی کی باتوں کا ذکر وہ مجھ سے بھی کرتے رہتے تھے فروری ۱۹۴۳ء کا ذکر ہے۔ کہ زید جو لڑکے کے باپ تھے۔ انہوں نے مجھے ایک جمعہ کے دن مسجد اقصےٰ میں کہا۔ کہ میرا لڑکا جس کا نکاح ہوا ہے۔ وہ رخصت لے کر قادیان میں آگیا ہے۔ آپ لڑکی والوں کو ایک خط لکھدیں کہ وہ فوراً ابھی رخصتانہ کردیں۔ میں سنکر حیران ہوا۔ اور کہا کہ بھائی صاحب بہت سے دے کے بعد ان کا اور آپ کا اس اپریل میں رخصتانہ کا معاہدہ ہوا ہے۔ اب دو ماہ پہلے بلا کسی خاص وجہ کے کیونکر میں ایسی نئی تحریک کرسکتا ہوں۔ وہ بمشکل اپریل پر راضی ہوئے تھے۔ اب آپ فروری فرما رہے ہیں۔ آپ نے جو ان سے عہد اور اقرار کیا تھا۔ وہ بہت ثقہ اور بزرگ لوگوں کے سامنے کیا تھا۔ یہ بات اب بالکل نامناسب ہے۔ صرف دو ماہ اس اقرار میں باقی ہیں۔ ابھی لڑکی والے تیار بھی نہ ہوں گے۔ آپ اتنی عجلت نہ فرمائیں۔ مگر وہ مصر رہے۔ اور بار بار یہی فرماتے رہے۔ کہ کیا ہرج ہے۔ اب لڑکا جو رخصت لے کر آگیا ہے۔ لڑکی والوں نے جہیز امید ہے۔ کہ تیار کرلیا ہوگا۔ دو ماہ کا فرق ایسا کونسا بڑا فرق ہے وغیرہ وغیرہ۔ وہ تو اپنی تقریر میں مصروف تھے مگر ان کے اس رویہ اور تقریر سے میرے ذہن میں یکدم اس آیت کا حل آگیا۔ اور میں نے ان سے کہا۔ کہ اب جو جی چاہیں کریں۔ ایک آیت کے متعلق مجھے دقت تھی۔ وہ آپ کی اس تقریر اور تعجیل کے رویہ کی وجہ سے حل ہوگئی ہے فالحمد للہ

اب میں دوستوں کو وہ حل سناتا ہوں اور عجیب بات یہ ہے۔ کہ متعدد دفعہ بعض مشکلات کلام الٰہی کی فوری طور پر اور اتفاقاً اسی طرح دوسرے شخصوں کی باتوں اور رویہ سے مجھے حل ہوگئی ہیں۔ گویا خدا تعالےٰ بعض اوقات اور لوگوں کے عمل یا کلام سے کلام الٰہی کی مشکلات کا حل کروادیتا ہے۔ گو ان کی باتیں تو اپنے مطلب کی ہوتی ہیں۔ مگر سمجھنے والے کو یوں معلوم ہوتا ہے۔ کہ یہ سب بات میری اس مشکل کے حل کرانے کے لئے اور مجھے سمجھانے کے لئے منشاء الٰہی واقع ہوئی ہے۔

اس شادی کے معاملہ میں زید صاحب نے رخصتانہ جلدی کرنے پر بہت زور دیا تھا۔ مگر لڑکی والے لمبی مہلت چاہتے تھے۔ آخر لڑکی والوں نے ان کی عجلت دیکھ کر ان کو رعایت دینی شروع کی۔ یہاں تک کہ آخر انہوں نے کہہ دیا۔ کہ اس مجلس مشاورت کے موقعہ پر ہم رخصتانہ کردیں گے۔ اس سے کم مہلت دینی ہمارے لئے ناممکن ہے۔ کیونکہ جو تیاری ہمارے ذمہ ہے۔ وہ اپریل سے پہلے ہرگز پوری نہیں ہوسکتی۔ اس پر فریقین کا اتفاق اور معاہدہ ہوگیا۔ مگر زید جو خلق الانسان من عجل میں نمایاں طور پر ممتاز تھے دو ماہ پہلے ہی باوجود معاہدہ اور سب حالات کے جاننے کے فل مچانے لگے۔ اور یہ کوشش شروع کی۔ کہ اپریل کی جگہ فروری میں ہی لڑکی ہمارے گھر میں آجائے۔ ان کے اس پرجوش رویہ کو دیکھ کر اس آیت کے معنی مجھ پر یوں کھل گئے۔ کہ اللہ تعالےٰ بھی تو فرماتا ہے۔ کہ (خلق الانسان من عجل) اے انسانو! تمہاری فطرت میں میں نے واقعی تعجیل اور جلد بازی کا مادہ رکھا ہے۔ اسلئے میں تم سے اس فطرت اور جبلت کے برخلاف جلد بازی نہ کرنے کا مطالبہ نہیں کرتا۔ بلکہ (ساوریکم آیاتی) میں بھی تمہاری فطرت اور طبیعت کی اس جلد بازی اور تعجیل کے مطابق جو میں نے تمہاری جبلت میں خود رکھی ہے جلدی ہی تم کو اپنے نشانات دکھاؤں گا۔ اور تمہاری تعجیل فطرت کی خاصیت کو کچلونگا نہیں۔ بلکہ تعجیل فطرتِ انسانی کے مطابق میں بھی عنقریب ہی (یہ سین کا ترجمہ ہے) تم کو نشان دکھاؤں گا۔ اور نامناسب دیر نہیں کرونگا۔ مگر (فلا تستعجلون) تم بھی مہربانی کرکے میرے بندے زید کی طرح بے جا اور نامناسب جلدی نہ کرنا اب آیت کا ترجمہ ومطلب صاف ہوگیا۔ یعنی یہ کہ انسان کی فطرت میں عجلت ہے پس اس عجلت کو مدنظر رکھ کر اللہ تعالےٰ بھی جو ان کا خالق فطرت ہے۔ ان کو بہت جلدی ہی نشانات الٰہیہ دکھائے گا۔ لیکن ان کے لئے بھی یہ مناسب نہیں کہ وہ ناروا اور ناجائز جلدی اور عجلت کریں۔ جیسے مثلاً مباہلہ کے موقعہ پر خدا تعالےٰ نے انسانوں کی بے صبر اور جلد باز فطرت کے مطابق ایک سال عذاب کی میعاد رکھ دی ہے۔ اور واقعی یہ بہت تھوڑی میعاد ہے۔ لیکن بے صبر اور جلد باز انسان چاہتا ہے۔ کہ تین دن میں مباہلہ کا فیصلہ ہو جائے۔ یا یہ کہ مباہلہ کی مجلس سے منتشر ہونے سے پہلے ہی ہم پر آگ برسنی شروع ہو جائے۔ یا زمین ہم کو نگل جائے۔ سو اللہ تعالےٰ نے فلا تستعجلون فرماکر اس ناجائز اور نامناسب جلدی سے منع فرمایا ہے۔ ورنہ ساوریکم آیاتی تو خود ہی فرمادیا ہے کہ چونکہ تم جلد باز فطرت رکھتے ہو۔ اور میں نے ہی تمہیں یہ فطرت دی ہے۔ اس لئے میں خود تم کو نشانات دکھانے میں جلدی کر رہا ہوں۔ پس تم بھی اتنی مہربانی رکھنا۔ کہ ناجائز اور نامناسب اور بے ہودہ جلدی نہ کرنا جیسے بعض ملازم کیا کرتے ہیں۔ کہ ان کو اگر ہر ماہ کی پہلی تاریخ کو ان کا آقا محض اس لئے تنخواہ دے دیتا ہے۔ کہ انہیں گھبراہٹ نہ ہو۔ تب بھی وہ نالائق نوکر ۲۰ - ۲۲ تاریخ سے ہی مطالبہ شروع کردیتے ہیں۔ سو ایسی ناجائز تعجیل سے اس آیت میں روکا گیا ہے۔ اور جو فطرتی اور جائز تعجیل انسان میں ہوا کرتی ہے۔ اس کے متعلق خود ہی تسلی دی ہے۔ کہ مجھے معلوم ہے کہ تم جلد باز پیدا کئے گئے ہو۔ اس لئے میں بھی جلدی ہی تمہیں نشانات دکھاؤنگا۔ نامناسب تاخیر اور دیر نہیں کرونگا۔ گویا اس آیت میں ساوریکم کے معنے کے صحیح معنوں کی طرف خیال نہیں گیا تھا۔ اور وہ میرے دوست زید نے اپنے رویہ اور تقریر سے حل کرادیئے۔ فجزاہ اللہ۔ یاد رہے۔ کہ لاتستعجلون کے لفظ میں جو تعجیل ہے وہ ایسی ہے جس کی بابت بزرگوں نے فرمایا ہے کہ ؎

تعجیل کار شیاطین بود

اور استعجال کے معنے یہاں یہ ہونگے کہ فطرتی عجلت [illegible]

ہندوؤں کی مقدس کتب میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت کی پیشگوئی

میں لکھنؤ سے دہلی آیا ہوا تھا۔ کہ ۲۰ جنوری کو آریہ سماج دہلی کے جلسہ میں گیا۔ جہاں تین بجے دن کو میرے بہت پرانے دوست پنڈت ویاس دیو صاحب شاستری ایم۔ اے ایل ایل۔ بی کی تقریر ہوئی۔ انہی دنوں سناتن دھرمیوں کی طرف سے دہلی میں ایک بہت بڑا یگیہ ہو رہا ہے جس میں تمام ہندوستان کے چوٹی کے سناتن دھرمی پنڈت آئے ہوئے ہیں۔ ان مشہور سناتن دھرمی پنڈتوں کا جلوس شہر میں بڑی شان سے نکالا گیا۔ پنڈت ویاس دیو صاحب شاستری کی تقریر کا موضوع یہ تھا۔ کہ باوجود پے در پے دعوتوں کے ہم نے یعنی آریہ سماج نے اس یگ میں شرکت کیوں نہیں کی۔ شاستری جی نے آریہ سماج اور سناتن دھرم کا اصولی اختلاف بیان کرتے ہوئے "سناتن دھرم کا کچا چٹھا" کے عنوان سے تقریر کی جس میں بتایا کہ سناتن دھرم کی تعریف یہ ہے۔ کہ "آریہ سماج کی ضد اور اس کا دشمن"۔ اس کے بعد کچھ ایسی باتیں پراچین زمانہ کی بیان کیں۔ جنہیں دوہرانا ہم پسند نہیں کرتے۔

شاستری صاحب نے دوران تقریر میں یہ بھی کہا۔ کہ سوامی دیانند جی مہاراج نے فرمایا ہے۔ کہ یجروید میں مسلمانوں نے کچھ ملانے کی کوشش کی لیکن وہ کامیاب نہیں ہوئے۔ مگر میں کہتا ہوں۔ وہ ایک رنگ میں کامیاب ہو گئے۔ اس وقت یہ ایک کتاب میرے ہاتھ میں ہے۔ جو ایک قادیانی کی لکھی ہوئی ہے۔ انہوں نے اس کتاب میں یہ ثابت کرنے کی کوشش کی ہے۔ کہ تمام مذاہب میں حضرت محمد صاحب (صلی اللہ علیہ وسلم) کی پیشگوئی پائی جاتی ہے۔ اور انہوں نے پرانوں میں سے یہ ایک منتر نقل کیا ہے۔ جو میں آپ کو پڑھ کر سناتا ہوں۔ پہلے آپ نے پورا منتر پڑھا۔ اور پھر اس کا ان الفاظ میں ترجمہ کیا۔ کہ ایک قوم ہوگی جس کا نام مسلمان ہوگا۔ ان کے گرو کا نام مہامد یعنی محمد ہوگا۔ وہ گرو مکے میں ہوگا اس کے پیرو اذان دیا کریں گے۔ اور سؤر کو حرام سمجھیں گے۔ وہ مختون ہونگے یہ منتر لفظ بلفظ اس پران میں موجود ہے۔ دہلی میں آج کل سناتن دھرم کے بڑے بڑے پنڈت آئے ہوئے ہیں۔ یا تو وہ مسلمان ہو جائیں۔ یا اس کا کوئی جواب دیں لیکن میں آپ کو بتاتا ہوں۔ کہ وہ اس کا جواب دے ہی نہیں سکتے۔ اس طرح شاستری صاحب نے اس بات کی تصدیق کر دی۔ کہ ہندو دھرم کی مقدس مذہبی کتب میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت کی پیشگوئی موجود ہے ؛

خاکسار سید ارشد علی احمدی لکھنؤ

احمدی جماعتوں کے عہدداروں کی منظوری کا اعلان

ذیل میں مختلف احمدی جماعتوں کے منتخب کردہ عہدیداران کی منظوری کا اعلان کیا جاتا ہے۔ (ناظر اعلیٰ)

علی گڑھ

پریذیڈنٹ ڈاکٹر عطاء اللہ صاحب بٹ

سکرٹری مال، سکرٹری امور عامہ، امین } محمد عبد اللہ صاحب بٹ ایم۔ اے

سکرٹری تعلیم و تربیت، نائب سکرٹری مال و محصل } مولوی عبد الرشید صاحب ارشد

محاسب ملک شکر الٰہی صاحب

ابادان

پریذیڈنٹ میاں احمد گل صاحب

سکرٹری، محاسب } عزیز اللہ صاحب

رینال نگیال (میر پور)

پریذیڈنٹ شاہ محمد صاحب

امین " " "

سیکرٹری مال و محاسب ٹھیکیدار عبد العزیز صاحب

کوٹلی

پریذیڈنٹ منشی دانشمند صاحب وکیل

سکرٹری مال، سکرٹری تبلیغ، محاسب } ماسٹر امیر عالم صاحب

سکرٹری تعلیم و تربیت، امام الصلوٰۃ } مولوی عبد اللہ صاحب

ممباسہ

پریذیڈنٹ عبد السلام صاحب بھٹی

سکرٹری مال اللہ دتا صاحب گنائی

سکرٹری تبلیغ نعمت اللہ صاحب گنائی

عدن

پریذیڈنٹ ڈاکٹر نذیر احمد صاحب

سکرٹری تبلیغ " " "

امام الصلوٰۃ " " "

سکرٹری امور عامہ، " ضیافت } ڈاکٹر فیروز الدین احمد صاحب

سکرٹری چندہ ہائے و تحریک جدید } سردار بشیر احمد صاحب

پٹنہ

پریذیڈنٹ مولوی محمد عبد الستار صاحب۔ ایم۔ اے

سکرٹری تبلیغ، " تعلیم و تربیت } مولوی اختر احمد صاحب ایم۔ اے

" امور عامہ مولوی ملک محمد اسمٰعیل صاحب ڈائرکٹر وٹرنری ڈیپارٹمنٹ

" مال کپتان مولوی محمد اسمٰعیل صاحب

امین ایم۔ اے کمانڈر یو۔ ٹی۔ سی

محاسب مولوی اظہر حسین صاحب

آڈیٹر مولوی شکیل احمد صاحب

محصل حلقہ الف مولوی محمد ایوب صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل بی

" حلقہ ب مولوی محمد اسحاق صاحب

" حلقہ ج مولوی صغیر الدین بشیر احمد صاحب بی۔ اے۔

جبل پور

پریذیڈنٹ، امین } خواجہ محمد عثمان صاحب

سکرٹری مال غلام مصطفےٰ صاحب صادق

محاسب چوہدری عبد اللہ خان صاحب

سکرٹری تبلیغ، " امور عامہ } ضیاء الحق خاں صاحب

اسسٹنٹ سکرٹری تبلیغ بابو نواب الدین صاحب

سکرٹری تعلیم و تربیت، سکرٹری وصایا، آڈیٹر } محمد اسمٰعیل صاحب معتبر

گنج پورہ کشمیر

پریذیڈنٹ ولی محمد صاحب ڈار

سکرٹری مال عبد الغنی صاحب

محصل، امین } سلیمان ڈار صاحب

امام الصلوٰۃ محمد عبد اللہ صاحب

ڈیرہ دون

پریذیڈنٹ بابو محمد بشیر صاحب احمدی

سکرٹری مال خواجہ عبد المجید صاحب

" تبلیغ خواجہ عبد المجید صاحب

" تعلیم و تربیت خواجہ بشیر احمد صاحب احمدی

محصل چوہدری محمد عبد اللہ صاحب

وی پی ارسال کر دیئے گئے ہیں احباب وصول فرما کر ممنون فرمائیں

وصیتیں

نوٹ:- وصایا منظوری سے قبل اسلئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے۔ سیکرٹری بہشتی مقبرہ

ملا ۶۱۳۷ منکہ غلام محمد خاں ولد شکل خاں قوم بلوچ پیشہ زمینداری عمر ۴۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۳ء ساکن چاہ پاہی والا موضع چورٹہ ڈاکخانہ ڈیرہ غازیخاں بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹/۱۲/۴۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میرے والد صاحب مسمی شکل خاں ۱۹۲۹ء میں فوت ہوئے۔ بروقت وفات ہم دو بیٹے یعنی منظر و مستو خاں اور ہماری دو ہمشیرگان موجود تھیں۔ اور بروقت وفات والد صاحب موصوف حسب ذیل جائیداد غیر منقولہ والد صاحب مرحوم موجود تھی۔ ۱۔ بند ہیرو والا موضع عمرانی تحصیل و ضلع ڈیرہ غازیخاں تعدادی قطعہ ۸ کنال قیمتی ۳۲/-
۲۔ بند کھاڈی والا " " " ۴ " ۱۶/-
۳۔ بند ہندوالا و بند ہوتے والا " " ۱۲ " ۴۸/-
۴۔ بند ددھ والا و گدڑی وغیرہ " " ۱۲ " ۴۸/-
۵۔ جھلار باندھا دھنگلے والا موضع چورٹہ کوٹ ہیبت " ۲۴ " ۲۴۰/-
۶۔ چاہ حافظ " " " " ۳۲ " ۸۰۰/-
۷۔ چاہ مردانی والا " " " ۱۶ " ۴۰/-
۸۔ چاہ پاہی والا " " " ۴۸ " ۲۴۰۰/-
۹۔ چاہ باغ والا " " " ۴۸ " ۲۴۰۰/-
۱۰۔ چاہ خانوالا " جھابری والا " ۳۶ " ۱۸۰۰/-

ہم لوگ کھوسہ بلوچ ہیں اور پابند رواج باہمعاملہ وراثت ہیں۔ یعنی بیوگان اور لڑکیوں کو متروکہ جائداد متوفی سے کچھ نہیں دیتے۔ سو جائیداد مندرجہ بالا بروقت وفات والد صاحب مرحوم نصف میرے نام اور نصف میرے بھائی مستو خاں مذکور داخلخارج ہوگئی۔ پھر میرا بھائی مستو خاں مذکور ۱۹۳۰ء کے قریب فوت ہوگیا اور اپنے پیچھے ایک خورد سالہ لڑکا دو لڑکیاں ایک بیوہ اور دو ہمشیرگان اور منظر بھائی چھوڑ گیا۔ اور ابھی داخلخارج مستو خاں کی جائیداد کا اس لڑکے مذکور کے نام نہ پڑھا تھا کہ لڑکا مذکور فوت ہوگیا۔ اور جائیداد متروکہ مستو خاں متوفی میرے نام داخلخارج ہوگئی۔ اب حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی ہدایات کے مطابق من منظر نے فیصلہ کر لیا ہے کہ اپنے والد مرحوم اور بھائی مرحوم کی متروکہ جائیداد میں سے اپنی ہمشیرگان۔ بھتیجیوں اور بیوہ مستو خاں کا حصہ وراثت بموجب شریعت انکو واپس کر دونگا۔ تو اس حساب سے میری جائداد غیر منقولہ اب ساڑھے بانوے کنال اراضی مندرجہ بالا جائیداد میں سے بنتی ہے۔ جسکی بازاری قیمت مبلغ -/۳۰۱۶ روپے ہے۔ جسپر مبلغ -/۲۳۹ بار زلزلے کا بھی ہے۔ جس کو منہا کرکے بقایا جائیداد میری -/۲۷۷۷ روپے ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ منقولہ میری پانچ راسان نرگاداں اور ایک بچھڑا پر مشتمل ہے۔ جن کی بازاری قیمت مبلغ -/۵۴۰ روپے ہے اور قرضہ مبلغ -/۳۰۰ روپیہ بھی میں نے لوگوں کا دینا ہے۔ جس کو منہا کرکے میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی ملاکر کل -/۳۰۱۷ روپے کی بنتی ہے۔ اس میں سے دسواں حصہ کی وصیت میں اس وقت بخوشی خود بقائمی ہوش و حواس بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کر دیتا ہوں۔ اور جس قدر جائیداد علاوہ ازیں میرے مرنے پر ثابت ہو۔ اسپر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ العبد:- غلام محمد خاں بقلم خود موصی۔ گواہ شد:- حاجی حسن خاں بقلم خود۔ گواہ شد:- ملک عزیز محمد وکیل ڈیرہ غازیخاں

ملا ۷۱۳۱ منکہ آمنہ بیگم زوجہ مولوی عبداللہ صاحب قوم شیخ عمر ۲۵ سال پیدائشی احمدی ساکن ہیر کوٹ ڈاکخانہ حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰/۱۲/۱۳۲۲ہش حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ اس کے نویں حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ مہر مبلغ دو صد روپیہ جو بذمہ خاوند ہے۔ اس کے علاوہ میری کوئی کسی قسم کی جائیداد نہیں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ بمد وصیت داخل یا حوالہ کرکے رسید حاصل کرلوں۔ تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اسپر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائداد ہو۔ اس کے ۱/۹ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ الامتہ:- آمنہ بیگم موصیہ۔ گواہ شد:- محمد سعید انسپکٹر بیت المال۔ گواہ شد:- محمد عبداللہ خاوند موصیہ۔

ملا ۶۳۳۷ منکہ سلطان احمد ولد کرم الدین قوم گوجر پیشہ دکانداری عمر پچپن سال تاریخ بیعت ۲۵-۲۲ء ساکن اسمعیلہ ڈاکخانہ بھاؤ گھسیٹ پور ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹/۱۲/۴۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت چھ بیگہ زمین رہن مبلغ چھ صد روپیہ۔ ایک گائے قیمتی -/۶۰ روپے اور میری اوسط ماہوار اس وقت مبلغ دس روپے ماہوار ہے۔ اس سب میزان -/۶۶۰ روپے کے دسویں حصہ -/۶۶ روپے کی ادائیگی کا میں ذمہ دار ہوں۔ اور ایک روپیہ ماہوار حصہ آمد سے ادا کرتا رہونگا۔ اور کمی بیشی کی اطلاع دفتر بہشتی مقبرہ میں دیتا رہونگا۔ اگر خدانخواستہ اپنی زندگی میں حصہ آمد اور حصہ جائیداد ادا نہ کر سکوں۔ تو میرے ورثاء اس کو ادا کرنے کے ذمہ دار ہوں گے۔ نیز میرے مرنے پر اگر کوئی اور جائیداد ثابت ہو جائے۔ تو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد:- سلطان احمد موصی سماعیلہ ضلع گجرات۔ گواہ شد:- بقلم خود ابراہیم احمدی سمعیلہ۔ گواہ شد:- محمد اسمٰعیل خالد تحریک جدید قادیان

ملا ۶۸۵۴ منکہ شاہ دین ولد صیقل خاں قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر ۵۰ سال تاریخ بیعت یکم جون ۱۹۲۲ء ساکن رائے پور ڈاکخانہ خانپور سیداں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۱/۴۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں:-

میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے زمین تقریباً ۲۱ گھماؤں جس کا میں ۱/۲ حصہ کا مالک ہوں۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کر دں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہونگا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان بمد وصیت داخل یا حوالہ کرکے رسید حاصل کرلوں۔ تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ میں سے منہا کر دی جائے گی۔ العبد:- شاہ دین نشان انگوٹھا۔ گواہ شد:- علی محمد صحابی دنوسی۔ گواہ شد:- بقلم خود نبی احمد موصی ملا ۳۲۲۴

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

واشنگٹن ۴ر فروری۔ وزیر خارجہ امریکہ نے سوویٹ سپریم کونسل کے تازہ فیصلہ پر جس کی رو سے روس ۱۶ مختلف جمہوریتوں کو ممالک غیر میں اپنے الگ الگ نمائندے بھیجنے اور انہیں اپنی الگ الگ خود مختار فوجیں رکھنے کی اجازت دے دی ہے۔ اظہار خیال کرنے کے لئے ایک پریس کانفرنس منعقد کی جس میں کہا کہ ماسکو کانفرنس میں روس کی اس تقسیم کی تجویز پر کوئی بات چیت نہ ہوئی تھی۔ گو کچھ روسی افسران نے اس کا کچھ ذکر ضرور کیا تھا یہ معاملہ کلیتہً روسی حکومت کے دائرہ اختیار میں ہے۔

لنڈن ۴ر فروری۔ روما میں مارشل لاء نافذ کیا گیا ہے۔ جرمن حکام نے اعلان کیا ہے کہ تخریبی سرگرمیوں کا ارتکاب کرنیوالوں کو گرفتار کرانے پر چالیس ہزار پاؤنڈ انعام دیا جائے گا۔

لاہور ۴ر فروری۔ گورنر جنرل نے حال ہی میں جو آرڈیننس نظر بندوں کے متعلق نافذ کیا ہے۔ اس کی دفعہ ۱۰ کی رو سے ہندوستان کی تمام عدالتوں سے دفعہ ۲۶ ڈیفنس رولز کے نظر بند اشخاص کے متعلق ہیبس کارپس کا فیصلہ دینے کے اختیارات لے لئے گئے ہیں۔

ماسکو ۴ر فروری۔ روسیوں نے بھاری تعداد میں ٹینکوں کے ساتھ نکوپول کے رقبہ میں حملہ شروع کر دیا ہے۔ نکوپول کریمیا کے شمال مشرق میں واقع ہے اور بڑی بڑی صنعتوں کا مرکز ہے۔ اگر یہ علاقہ جرمنوں سے چھن گیا۔ تو کریمیا کی جرمن فوجیں گھر جائیں گی کئی مقامات پر جرمن مورچے ٹوٹ گئے ہیں۔

لنڈن ۴ر فروری۔ روم ریڈیو نے اعلان کیا ہے۔ کہ نٹونو کے رقبہ میں گذشتہ چند گھنٹوں سے لڑائی نے نہایت غضبناک صورت اختیار کر لی ہے۔ بعض رقبوں میں جنگ اتنی شدید ہے کہ موجودہ جنگ میں اٹلی کی سرزمین پر اس قسم کی جنگ نہیں لڑی گئی۔ اور جرمن ایک ایک انچ جگہ کے لئے خونریز جنگ لڑ رہے ہیں۔

روم ۳ر فروری۔ روم ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ توپوں کی گرج روم میں صاف سنائی دے رہی ہے۔ نہایت شدت کی جنگ شروع ہو گئی ہے۔ لیکن جنگ ابھی اپنی انتہا پر نہیں پہنچی۔

یاسلے ۴ر فروری۔ "نیشنل زیٹنگ" کے نامہ نگار کا بیان ہے کہ اتحادی فوجوں کے پیش نظر جاپانی سفارت خانہ روم سے نکال کر ویٹیکن شہر میں پہنچا دیا گیا ہے۔ اتحادی فوجیں روم کی بیرونی ڈیفنس لائن کے قریب پہنچ گئی ہیں۔

واشنگٹن ۴ر فروری۔ جاپانی علاقہ میں جو پہلی فوجی گورنمنٹ قائم کی جا رہی ہے۔ وہ جزائر مارشل میں قائم کی جائے گی۔ اتحادیوں کی طرف سے جو افسر فوجی نظم و نسق میں تربیت یافتہ ہیں۔ وہ جزیرہ کواجلین میں اترنے کے لئے تیار ہیں۔ اب اس جزیرہ پر اتحادیوں کی اس قدر بھاری فوجیں حملہ کر رہی ہیں۔ کہ پہلے بحرالکاہل میں جمع نہ ہوئی تھیں۔

لاہور ۴ر فروری۔ پنجاب گورنمنٹ نے حکومت ہند کی اس تجویز کو منظور کر لیا ہے کہ پنجاب میں گندم کا کنٹرول نرخ سوا نو روپے سے ساڑھے نو روپے تک مقرر کر دیا جائے۔ لاہور میں گندم $\frac{1}{2}$ ۱۰ سے $\frac{1}{2}$ ۹ روپے تک گر گئی ہے۔ چنے کی مارکیٹ بھی گر گئی ہے۔

ماسکو ۴ر فروری۔ ماسکو ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ ریاستوں کو خود مختاری دینے کے فیصلہ پر عمل شروع ہو گیا ہے۔ اب روس کی تمام ریاستوں کے لئے جنگ اور بیرونی معاملات کے الگ الگ دفتر بنائے جائینگے۔

لنڈن ۴ر فروری۔ مراکو میں قوم پرست عربوں اور فرانسیسی حکام میں تصادم شروع ہو گئے ہیں۔ رباط واقع فرانسیسی مراکو میں جو تصادم ہوا ہے۔ اس کے متعلق معلوم ہوا ہے۔ کہ گلیوں میں لڑائی کی وجہ سے دس بارہ آدمی ہلاک ہو گئے۔ جرمن ایجنٹ گرفتار کر لئے گئے۔ ان میں سے ایک عرب قوم پرست لیڈر تھا۔ فرانسیسی پولیس نے ۱۵ جرمن ایجنٹوں کو گرفتار کر لیا لوگوں نے بازاروں میں مظاہرے کئے۔ تین فرانسیسی سپاہی اور دو فرانسیسی شہری ہلاک ہوئے۔ فوج بلائی گئی۔ جس نے مشین گنوں کا استعمال کیا۔

لاہور ۴ر فروری۔ پنجاب گورنمنٹ کے گندم کے نرخ ۹ روپے من مقرر ہونے کی افواہ پر خاموش رہنے کا نتیجہ یہ ہوا ہے۔ کہ آج تمام منڈیوں میں نرخ گر گئے۔ اوکاڑہ میں جہاں ایک ہفتہ پہلے گندم ۱۱ روپے من تھی ۹ روپے من ہو گئی۔ لائل پور میں ۹ روپے ۴ آنے من اور لاہور میں ۱۰ روپے من نرخ ہو گئے ہیں۔ اس کمی کی وجہ سے مکئی۔ چنے اور دوسری اجناس کے نرخ بھی کم ہو گئے ہیں۔

کراچی ۴ر فروری۔ سندھ گورنمنٹ نے کراچی کے سوداگروں کو حکم دیا ہے۔ کہ ۱۳ر فروری سے پہلے پہلے اپنے اناج کے سٹاک ختم کر دیں۔

ماسکو ۳ر فروری۔ مارشل سٹالین نے ایک اعلان میں کہا کہ روسی فوجوں نے یوکرین کے پہلے اور دوسرے محاذ پر تین سو سے زائد بستیوں پر قبضہ کر لیا ہے۔

کلکتہ ۴ر فروری۔ بنگال گورنمنٹ نے ایک بیان میں لکھا ہے کہ خاکسار جتنے قحط زدگان کو باہر لے گئے ہیں۔ ان کے گذارہ کا انتظام نہ کر سکے۔ کئی ایک واپس بھاگ آئے۔ ڈیڑھ ماہ میں خاکسار قریباً ایک ہزار قحط زدگان کو باہر لے جا سکے۔ یہ غلط ہے کہ انہیں چھ لاکھ قحط زدگان کو باہر لے جانے کی اجازت دی گئی تھی۔

بمبئی ۳ر فروری۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کو معلوم ہوا ہے کہ ہندوستان میں ۱۲ فیصدی آبادی پڑھی لکھی ہے۔ باقی سب جاہل ہے۔ اس کے مقابلہ میں انگلستان اور امریکہ میں ۹۲ فیصدی آبادی پڑھی لکھی ہے۔ روس میں ۹۰ اور جاپان میں ۹۹ فیصدی۔ چین میں ۲۴۔

ویسٹ منسٹر ۴ر فروری۔ ہاؤس آف کامنز میں لارڈ ہیلی فیکس کی واشنگٹن والی تقریر کے متعلق ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے برطانیہ کے وزیر اعظم مسٹر چرچل نے یہ اعلان کیا کہ اگر ہندوستانی اپنے لئے کسی آئین پر متفق ہو جائیں۔ تو جنگ کے بعد برطانیہ کو اس پر اعتراض نہیں ہوگا۔ کہ ہندوستان یہ فیصلہ کرے کہ وہ برطانوی سلطنت میں نہیں رہنا چاہتا۔ مسٹر چرچل نے مزید اعلان کیا کہ اس بارے میں برطانوی حکومت کی طرف سے کسی نئے اعلان کی ضرورت نہیں ہوگی۔

ماسکو ۴ر فروری۔ آج کے سوویٹ اعلان سے ظاہر ہے کہ ناروا کی سمت میں ہماری فوجوں نے ۴۰ بستیوں پر قبضہ کر لیا ہے۔ سورسکایا کے دکن میں اور لائیوہان کے دکن میں بھی انہوں نے پیش قدمی کر کے کئی بستیاں لے لی ہیں۔

قاہرہ ۴ر فروری۔ مغربی افریقہ سے طیاروں کے ذریعہ آئے ہوئے خطرناک مچھروں سے وادی نیل میں ملیریا کی وبا مہلک صورت اختیار کر گئی ہے۔ اس وقت اس کا اثر شمال میں